10277 ۔ اللہ تعالی کے نبی عیسی علیہ السلام کے متعلق معلومات ۔

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ہمیں عیسی علیہ السلام کے متعلق کچھ معلومات مہیا کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریم بنت عمران ایک صالحہ اورمتقی و پرہیزگار عورت تھی ، عبادت میں اتنی آگے تھیں کہ اس میں ان کا کوئ نظیر نہیں تھا تو فرشتوں نے اسے یہ خوشخبری سنائ کہ اللہ تعالی نے آپ کو چن لیا ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

اورجب فرشتوں نے کہا اے مریم ! اللہ تعالی نے تمہیں برگزیدہ بنایا ، اور تمہیں پاک کیا ، اور سارے جہان کی عورتوں کے مقابلہ میں تمہیں چن لیا ہے ، اے مریم تم اپنے رب کے لئے خاکساری اختیار کرو ، اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو آل عمران / 42 – 43

پھرفرشتوں نے مریم علیہ السلام کو یہ خوشخبری دی کہ اللہ تعالی اسے بیٹا ہبہ کرے گا جسے اللہ تعالی کلمہ کن کہہ کرپیدا فرمائیں گے اور اس بچے کا نام المسیح عیسی بن مریم ہوگا ، اور یہ دنیا وآخرت میں عزت وجاہت کا مالک ہوگا اوربنواسرائیل کے لئے وسول ہوگا اور کتاب و حکمت اور تورات اورانجیل کا علم دے گا ۔

اور اس کی کچھ ایسی صفات اورمعجزات ہونگے جوکسی اورکے پاس نہیں ہیں جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

جب فرشتوں نے کہااے مریم ! اللہ تعالی تمہیں اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے ، جس کا نام مسیح عیسی بن مریم ہوگا ، جودنیا اور آخرت میں باعزت اور میرے مقرب بندوں میں سے ہوگا ، اور لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمرکو پہنچنے کے بعد بات کرے گا ، اور میرے صالح بندوں میں سے ہوگا ، مریم علیہا السلام نے کہا اے میرے رب ! مجھے لڑکا کیسے ہوسکتا ہے ؟ مجھے تو کسی انسان نے چھوا تک نہیں ، اللہ تعالی نے کہا ، اسی طرح اللہ تعالی جو چاہتاہے پیدا کرتا ہے ، جب کسی چیز کا فیصلہ کر لیتاہے تو وہ اس کے لئے ، ہوجا ، کہتاہے تووہ چیز ہو جاتی ہے آل عمران / 45 ۔ 47

پھر اللہ تعالی نے فرشتوں کا مریم علیہا السلام کوبیٹے کی خوشخبری کو پورا کرتے ہوئے عیسی علیہ السلام کو عزت و

شرف اور انکی معجزات کے ساتھ تائید فرمائ ۔

فرمان باری تعالی ہے :

اوراللہ تعالی اسے کتاب کا علم ، حکمت اور تورات ، انجیل دے گا ، اور رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گا ، (جوان سے کہے گا کہ) میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ، وہ یہ کہ میں مٹی سے پرندہ سے کی شکل بناؤں گا ، پھر اس میں پھونک ماروں گا ، تو وہ اللہ تعالی کے حکم سے پرندہ بن جائے گا ، اور میں اللہ تعال کے حکم سے مادرزاد اندھے کو ، اور برص والے کوٹھیک کردوں گا اور مردوں کوزندہ کردوں گا ،اور میں جوکچھ تم کھاتے ہو ، اورجو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو ،ان کی خبر دوں گا ، اگر تم ایمان والے ہو تو اس میں تمہارے لئے ایک نشانی ہے ، اورمجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئ ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں ، اور تاکہ میں تمہارے لئے بعض ان چیزوں کوحلال کروں جو تم پرحرام کردی گئ تھیں اور میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس تم اللہ تعالی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ، بے شک اللہ تعالی میرا اور تمہارا بھی رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھی راہ ہے آل عمران / 48 – 51

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے لئے ہی پیدا کرنے کا کمال مطلق ہے ، وہ جس طرح چاہے اور جوچاہے پیدا کرتا ہے ، اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کومٹی سے بغیر ماں اور باپ کے پیدا فرمایا ، اور حواء کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے بغیرماں کے پیدا فرمایا ، اوربنوآدم کی نسل ماں اورباپ دونوں سے چلائ ، اور عیسی علیہ السلام کو بغیرباپ کے صرف ماں سے پیدا فرمایاتواللہ سبحانہ وتعالی خلاق علیم ہے ۔

اور اللہ تعالی نے قرآ ن کریم میں عیسی علیہ السلام کی ولادت کی کیفیت بڑے وافی اورشافی طریقےسے بیان کی ہے ارشاد باری تعالی ہے :

اورآپ قرآن میں مریم علیہ السلام کا ذکربھی کیجئے ، جب وہ اپنےگھر والوں سے دور مشرقی جانب ایک جگہ پر چلی گئ ، پھر لوگوں کی طرف سے اپنے لئے ایک پردہ بنا لیا ، تو ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے جبریل کو بھیجا ، تو وہ اس کے سامنے بھلے چنگے انسان کی شکل میں ظاہر ہوا ، مریم علیہا السلام نے کہا کہ اگر تم اللہ تعالی سے ڈرنے والے تو تومیں رحمن کے ذریعے پناہ مانگتی ہوں ، جبریل نے کہا میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ ہبہ کروں ، مریم علیہاالسلام نے کہا مجھے لڑکا کیسے ہو گا جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں ہے اور میں بدکار بھی نہیں ہوں ، جبریل علیہ السلام کہنے لگے ایسا ہی ہو گا تمہارا رب کہتا ہے کہ یہ کام میرے لئے آسان ہے ، اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی اور رحمت بنائیں ، اوریہ ایک ایسی بات ہے جس کا فیصلہ ہوچکا ہے مریم / 16 – 21

جب جبریل علیہ السلام نے یہ بات کہی تو وہ اللہ تعالی کی قضاءاور قدر اور فیصلے پر راضی ہوگئیں توجبریل علیہ

السلام نے ان کے گریبان میں پھونک ماری ارشاد باری تعالی ہے :

چنانچہ وہ حاملہ ہوگئ تو اسے لئے وہ ایک دور جگہ پر چلی گئ پھر زچگی کی تکلیف نے اسے کھجور کے تنے کے پاس پہنچا دیا ، وہ کہنے لگی کاش کہ میں اس سے پہلے ہی مر چکی ہوتی اور ایک بھولی بسری یاد بن چکی ہوتی مریم / 22 – 23

پھر اللہ تعالی نے مریم کے لئے کھانے اورپانی کا انتظام فرمایا اور اسے حکم دیا کہ وہ کسی سے بھی بات نہ کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

تو فرشتے نے اس کی نچلی جانب سے پکارا کہ تم غم نہ کرو ، تمہارے رب نے تمہارے نیچے کی جانب ایک چشمہ جاری کردیا ہے ، اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تمہارے لئے چنی ہوئ اور تازہ کھجوریں گریں گی توکھاؤ پیئو اوراپنی آنکھوں کو (بچے کودیکھ کر) ٹھنڈی کرو ، اور اگر کسی انسان کودیکھو تو (اشارہ سے) کہہ دو کہ میں نے رحمان کے لئے خاموش رہنے کی نذر مان رکھی ہے ، اس لئے میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی مریم / 24– 26

پھراسکے بعد مریم علیہا السلام اپنے بیٹے عیسی علیہ السلام کواٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئ تو جب انہوں نے اسے دیکھاتو اس کے معاملے کو بہت بڑا سمجھا اوراسے ناپسند کیا ، مگر مریم علہاالسلام نے انہیں کوئ جواب نہ دیا بلکہ اشارہ سے کہا کہ اس بچے کوپوچھ لو یہ تمہیں بتائے گا اسی چیزکی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

پھروہ بچے کواٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئ ، انہوں نے کہا اے مریم ! تم نے بہت ہی برا کام کیا ہے ، اے ہارون کی بہن ! تمہارا باپ تو کوئ برا آدمی نہیں تھا اورنہ ہی تمہاری ماں بدکار تھی ، تومریم نے بچے کی طرف اشارہ کردیا ، لوگ کہنے لگے ہم اس سے کیسے بات کریں جوکہ ابھی بچہ اورگود میں ہے مریم / 27 – 29

توعیسی علیہ السلام نے فورا جواب دیا حالانکہ وہ ابھی بچے اور گود میں تھے ، اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد ربانی ہے :

بچے نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں ، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے ، اورجہاں بھی رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے ، اورجب تک زندہ رہوں ،اس نے مجھے نماز اور زکاۃ کی وصیت کی ہے ، اور مجھے میری ماں کا فرمانبردار بنایا ہے اورمجھے بد بخت نہیں بنایا ، اورمجھ پراللہ تعالی کی سلامتی رہی جس دن میں پیدا ہوا اور اس دن بھی رہے گی جب میں مروں گا ، اور جب دوبارہ اٹھایا جاؤں گا مریم / 30 – 33

اللہ تعالی کے بندے اوررسول عیسی علیہ السلام کی تصفیلی خبر یہ ہے لیکن ان کے متعلق اہل کتاب اختلاف کرتے ہیں ، بعض کا یہ کہناہے وہ اللہ تعالی کے بیٹے ہیں ، اور کچھ کا کہنا ہے کہ تین میں سے تیسرا ہیں ، اور بعض کا یہ کہناہے کہ وہ اللہ ہے ، اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے بندے اور وسول ہیں ، اور یہ آخری بات ہی حق ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

عیسی بن مریم علیہ السلام کی یہی حقیقت ہے ، اور یہی وہ حق بات ہے جس میں وہ لوگ اختلاف کررہے ہیں ، اللہ تعالی کے لائق ہی نہیں کہ وہ اپنے لئے کوئ اولاد بنائے وہ ہر عیب سے مبرا اور پاک ہے ، جب کسی چیز کا فیصلہ کر دیتاہے تو صرف اتنا کہتا ہے کہ ، ہو جا ، تو وہ چیز ہو جاتی ہے ، اور بے شک اللہ تعالی ہی میرا اور تمہارا رب ہے ، اس لئے اسی کی عبادت کرو ، اور یہی سیدھی راہ ہے ، پھر جماعتوں نے آ پس میں (اس بارہ میں) اختلاف کیا تو کافروں کے لئے روز قیامت حاضری کے وقت بربادی ہو گی مریم / 34 – 37

اورجب بنو اسرائیل صراط مستقیم سے ہٹ گئے اور اس سے دور چلے گئے اور انہوں نے اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز اورانحراف کیا اور ظلم وستم کرنے لگے اور زمین میں فساد بپاکرنے لگے ، اوران میں سے ایک گروہ نے حشرونشر اورروزقیامت اورحساب وکتاب کا انکار کیا ، اورشہوات اورلذتوں میں ڈوب کرحساب وکتاب اورسزا کوبھول گئے تو پھر اس وقت اللہ تبارک وتعالی نے ان کی طرف عیسی بن مریم علیہ السلام کورسول بناکر مبعوث کیا اوراسے تورات و انجیل سکھائ ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی اسے لکھنا اورحکمت اور توراۃ اورانجیل سکھائے گا اور وہ بنواسرائیل کی طرف رسول ہوگا آل عمران / 48

اور اللہ تعالی نے عیسی بن مریم علیہ السلام پر انجیل نازل فرمائ اور جوکہ لوگوں کے لئے ہدایت اورنور اورتوراۃ کی تصدیق کرنے والی تھی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور ہم نے اسے انجیل عطا فرمائ جس میں نور اور ھدایت تھی ، اور وہ اپنے پہلے کی کتاب توراۃ کی تصدیق کرنے والی اور وہ متقی اورپرہیزگار لوگوں کے لئے سرا سر ہدایت ونصیحت تھی المائدۃ / 46

اور عیسی علیہ السلام نے یہ خوشخبری بھی دی کہ وہ ان کے بعد اللہ تعالی کی طرف سے ایک رسول آئے گا جس کا نام احمد ہوگا اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ۔

اللہ تبارک وتعالی نے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اورجب عیسی بن مریم علیہ السلام نے نے کہا (اے میری قوم) بنی اسرائیل میں تم سب کی طرف اللہ تعالی کا رسول ہوں میں اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اورمیں اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جس کا نام احمد ہے ، پھر جب وہ انکے پاس کھلی اور واضح دلیلیں لائے تو وہ یہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے الصف / 6

عیسی علیہ السلام نے بنو اسرائیل کو اللہ وحدہ کی عبادت اور تورات وانجیل کے احکام پر عمل کرنے کی دعوت کا فریضہ سرانجام دیا اوران سے اچھے طریقے کے ساتھ جدال کیا اور ان کے مسلک کا فساد بیان کیا ، لیکن جب انہوں نے بنواسرائیل کا کفرو عناد اور فساد دیکھا تو یہ فرمایا کہ اللہ کی طرف میری مدد کون کرے گا ؟ تو بارہ حواری ایمان لے آئے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

توجب عیسی علیہ السلام نے انکا کفر محسوس کیا تو کہنے لگے اللہ تعالی کی راہ میں میری مدد کرنے والا کون ہے ؟ حواریوں نے جواب دیا ہم اللہ تعالی کی راہ کے مدد گار ہیں ، ہم اللہ تعالی پرایمان لائے اور آپ گواہ رہئے کہ ہم مطیع ہیں ، اے ہمارے رب ! ہم تیری نازل کی ہوئ وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی ، پس تو ہمیں وگواہوں میں لکھ لے

آل عمران / 52- 53

اللہ عزوجل نے عیسی علیہ السلام کی عظیم معجزات کے ساتھ تائید فرمائ جوکہ اللہ تعالی کی قدرت کویاد دلاتے اور روح کی تربیت کرتے اور اللہ تعالی اورروز آخرت پر ایمان پیدا کرتے ہیں ، تو عیسی علیہ السلام مٹی سے پرندے کی شکل بنا کر اس میں پھونک مارتے تو وہ اللہ تعالی کے حکم سے پرندہ بن جاتا ، اور کوڑھ اوربرص کے مریض اورمادرزاد اندھے کو اللہ تعالی کے حکم سے تندرست کر دیتے ، اور مردے کواللہ تعالی کے حکم سےزندہ کردیتے اورلوگوں کوجو کچھ وہ کھاتے اوراپنے گھروں میں جو ذخیرہ کرتے اس کی خبر دیتے تھے ، تووہ یہودی جن کی طرف عیسی علیہ السلام کو رسول بنا کر مبعوث کیا گیا تھا وہ عیسی علیہ السلام کی دشمنی پر اتر آئے اورلوگوں کو ان سے ورکنے ، اور ان کی تکذیب کرنے لگے اور ان والدہ پر فحاشی کا الزام اوربہتان لگا دیا ۔

تو جب بنو اسرائیل نے یہ دیکھا کہ غریب اورفقراء اورکمزورلوگ عیسی علیہ السلام پر ایمان لانے اور اس کے ارد گرد جمع ہونے لگے ہیں تو ان کے خلاف اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے لگے تا کہ عیسی علیہ السلام کو قتل کردیں تو رومیوں کو ان کے خلاف ابھارا ، اوررومانی حاکم کویہ باور کرایا کہ عیسی علیہ السلام کی دعوت میں رومانی حاکم کی

حکومت کوخطرہ ہے اوراس کی حکومت زوال میں آجائے گی ۔

تو رومانی حاکم نے ان کے جھانسے میں آکر ان کی گرفتاری اور سولی پر چڑھانے کا حکم جاری کردیا ، تو اللہ تبارک وتعالی نے ان میں سے ایک منافق جس نے عیسی علیہ السلام کی چغلی کی تھی پر عیسی علیہ السلام کی مشابہت ڈال دی تو فوج نے اسے ہی عیسی علیہ السلام سمجھ کر پکڑ لیا اورسولی پر لٹکا دیا ، اوراللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کو سولی اور قتل سے بچا لیا جیسا کہ اللہ تعالی نے یہودیوں کا قول نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے :

اورانکے اس قول کے باعث کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسی بن مریم کوقتل کردیا حالانکہ نہ تو انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ ہی سولی چڑھایا، بلکہ ان کے ان (عیسی) کا شبیہ بنا دیا گیا یقین جانو کہ عیسی علیہ السلام کے بارہ میں اختلاف کرنے والے ان کے بارہ میں شک میں ہیں ، انہیں اس کا کو ئ یقین اور علم نہیں وہ توصرف تخمینی باتوں پر عمل کرتے ہیں ، اور یہ بات تو یقینی ہے کہ انہوں نے انہیں قتل نہیں کیا ، بلکہ اللہ تعالی نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے اور اللہ تعالی بڑا زبردست اور پوری حکمت والا ہے النساء / 157- 158

تو عیسی علیہ السلام فوت نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالی نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے ، اور وہ قیامت سے قبل نازل ہونگے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی کرینگے ، اوران یہودیوں کوجھٹلائیں گے جن کا یہ گمان ہے یہ انہوں نے عیسی علیہ السلام کو قتل کردیا اور سولی پر لٹکا دیا ہے ، اور ان عیسائیوں کوبھی جھٹلائیں گے جنہوں نے ان کے بارہ میں غلو سے کام لیا اوریہ کہنا شروع کردیا کہ وہ اللہ ہے ، یا وہ اللہ کے بیٹے ہیں ، یا تینوں میں سے تیسرا ہیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اس ذات کی قسم جس ہاتھ میں میری جان ہے ! ضرور ایک وقت آئے گا کہ تم میں ابن مریم حاکم و عادل بن کر نازل ہونگے ، وہ صلیب کو توڑیں گے ، اورخنزیر کوقتل کریں گے ، اورجزیہ لاگو کریں گے ، اور مال کی اتنی بہتات ہوجائے گی کہ کوئ اسے قبول کرنے والا نہیں ہوگا) یہ حدیث متفق علیہ ہے اور اسے مسلم نے حدیث نمبر 155 روایت کیا ہے ۔

تو جب عیسی علیہ السلام کا قیامت سے قبل نزول ہوگا تو اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے ، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراہل کتاب میں سے ایک بھی ایسا نہ بچے گا جو عیسی علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لا ئے اور قیامت کے دن آپ ان پر گواہ ہونگے النساء / 159

اور عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ تعالی کے رسول اور اس کے بندے ہیں جنہیں اللہ تعالی نے بنو اسرائیل کی ھدایت

اورانہیں صرف اللہ تعالی کی عبادت کرنے کی دعوت دینے کے لئے بھیجا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے یہودیوں اورعیسائیوں کو اس آیت میں فرمایا ہے :

اے اہل کتاب ! اپنے دین کے بارہ میں حد سے تجاوز نہ کرو ، اور اللہ تعالی پر حق کے علاوہ کچھ نہ کہو ، مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام تو صرف اللہ تعالی کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈال دیا تھا اور اس کے پاس کی روح ہیں اس لئے تم اللہ تعالی کواور اس کے سب رسولوں کومانو اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں ، اس سے باز آجاؤ کہ تمہارے لئے بہتری ہے ، اللہ تو صرف ایک ہی عبادت کے لائق ہیں اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو ، جو کچھ آسمان وزمین میں ہے وہ اسی کے لئے ہے اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا النساء /

اوریہ کہنا کہ عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں بہت ھی بڑی چیزاور منکر ہے ، ارشاد باری تعالی ہے :

ان کا قول تو یہ ہے کہ اللہ رحمان نے بھی اولاد اختیار کی ہے ، یقینا تم بہت بری اور بھاری چیز لائے ہو ، قریب ہے کہ اس قول کی وجہ سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں ، کہ وہ رحمان کی اولاد ثابت کرنے بیٹھے ، اوریہ رحمان کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے

مریم / 88 – 93

اور عیسی بن مریم علیہ السلام بشر اور انسان ہیں ، اور وہ اللہ تعالی کے رسول اور اسکے بندے ہیں ، تو جویہ عقیدہ رکھے کہ مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ ہیں تو اس نے کفر کیا ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

یقینا ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے یہ کہا کہ مسیح بن مریم ہی اللہ ہے المائدۃ / 72

اورجس نے یہ کہا کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یا یہ کہا کہ وہ تینوں میں سے تیسرا ہے وہ اس نے بھی کفر کیا ۔

فرمان ربانی ہے :

وہ لوگ بھی قطعا کافر ہوگئے جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تینوں میں سے تیسرا ہے ، دراصل اللہ تعالی کے سوا کوئ اورمعبود نہیں ، اگر یہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر رہیں گئے انہیں ضرورالمناک عذاب دیا جائے گا المائدۃ / 73

تو مسیح بن مریم علیہ السلام بشرہیں اور صرف ماں سے پیدا کئے گئے اوروہ کھاتے پیتے ، سوتے اورجاگتے ، روتے

اورتکلیف محسوس کرنے والوں میں سے تھے ، اوراله ومعبود ان عیوب اورعوارض سے مبرا اورپاک ہوتاہے تو وہ کیسے الہ اور معبود ہوسکتے ہیں ۔

بلکہ وہ اللہ تعالی کے بندے اوراس کے رسول ہیں اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

مسیح بن مریم رسول ہونے کے علاوہ کچھ بھی نہیں اس سے پہلےبھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں ان کی والدہ ایک سچی عورت تھی ، دونوں ماں بیٹا کھانا کھایا کرتے تھے ، آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کے سامنے دلیلیں رکھتے ہیں ،پھر غور کریں کہ کس طرح وہ پھرے جارہے ہیں المائدۃ / 75

یہودیوں ، عیسائیوں اورصلیبیوں اوران کے پیروکاروں نے دین مسیح کو بگاڑ دیا اور اس میں تحریف کرڈالی اورتبدیلی کر لی ، اللہ تعالی کی ان پر لعنت ہو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اپنے بیٹے مسیح علیہ السلام کوبشریت و انسانیت پرفداء ہونے کے لئے قتل اور سولی کے لئے پیش کر دیا ہے ، تو اب کسی کے لئے بھی کوئ کسی قسم کا حرج نہیں جو چاہے وہ کرتا پھرے عیسی علیہ السلام اس کے سارے گناہ اٹھالیں گے ،اور انہوں نے اسے عیسائیوں کے ہرفرقہ میں پھیلا دیا ہے حتی کہ یہ عقیدے کاایک جزء لا ینفک بنا لیا ہے ، تو یہ سب کا سب باطل اورکذب وافتراء پر مبنی ہے ، اور اللہ تعالی پر افتراء اور ایسا قول ہے جو بغیرعلم کے کہا گیا ہے ، بلکہ معاملہ تو یہ ہے کہ ہر ایک نفس جو کچھ کرتا ہے اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا وہ اس کے بدلے میں رھین ہے ۔

اور پھر بات یہ ہے کہ اگر لوگوں کے لئے کوئ منہج اور دستوراور ایسی حدود وقیود اورضابطے نہ ہو جس پر چل کراور عمل کر کے وہ زندگی گزاریں تو ان کی زندگی ہی نہیں سدھر سکتی اورنہ ہی وہ صراط مستقیم پر چل سکتے ہیں ۔

تو دیکھیئے کہ وہ اللہ تعالی پر کیسے جھوٹ اور افتراء باندھ رہے ہیں اوراللہ تعالی کے ذمہ ناحق بات لگارہے ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان لوگوں کیلئے ویل و ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئ کتاب کو کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے ، اور اس طرح وہ دنیا کامال کماتے ہیں ، ان کے ہاتھوں کی لکھائ اور ان کی کمائ کیلئے بھی ویل وھلاکت و افسوس ہے البقرۃ / 79

اور اللہ تعالی نے عیسائیوں سے عیسی علیہ السلام کے متعلق عہد لیا تھا کہ وہ ان پر ایمان لائیں اور جو وہ لائیں گے اس پر عمل کریں گئے ، لیکن انہوں نے اسے تبدیل کردیا اوراس میں تحریف کرڈالی اور اختلاف کرنے کے اس سے اعراض کرلیا ۔

تو اللہ عزوجل نے اس کے بدلے میں انہیں بطور سزادنیا کے اندر ان میں بغض و عداوت ڈال دی اور آخرت میں عذاب ہوگا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور جواپنے آپ کونصرانی کہتے ہیں ہم نے ان سے بھی عہدو پیمان لیا ، انہوں نے بھی جوانہیں نصیحت کی گئ تھی اس کا بڑا حصہ فراموش کردیا ،تو ہم نے بھی ان کی آپس میں دشمنی و بغض وعداوت ڈال دی جو کہ تاقیامت رہے گی اور جو کچھ یہ کرتے تھے عنقریب اللہ تعالی انہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو یہ کرتے تھے المائدۃ / 14

اور عیسی علیہ السلام روز قیامت اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے تو ان سے اللہ عزوجل سب کےسامنے سوال کرے گا کہ انہوں نے بنو اسرائیل کوکیا کہا تھا ؟

اللہ تبارک وتعالی اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

{ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے عیسی بن مریم ! کیا تو نے ان لوگوں کو یہ کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ تعالی کے علاوہ معبود بنا لو؟ عیسی علیہ السلام عرض کریں گے اے اللہ تو ان عیوب سے مبرا اور پاک ہے ، مجھے یہ بات کسی طرح بھی زیبا نہیں دیتی کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئ حق ہی حاصل نہیں ، اگر میں نے یہ بات کہی ہوگی تو تجھے اس کا علم ہوگا ، تو تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہےاس کو نہیں جانتا بے شک تو ہی تمام غیبوں کو جاننے والا ہے ۔

میں نے تو ان سے اور کچھ نہیں کہا مگر صرف وہی بات جس کاتونے حکم دیا تھا کہ انہیں کہہ دو کہ تم اللہ تعالی کی بندگی اختیار کرو ، جوکہ میرا اورتمہارا بھی رب ہے ، میں تو ان پر اس وقت تک گواہ رہا جب تک میں ان میں تھا ، پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا ، اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے ۔

اگر تو ان کوسزا دے تویہ تیرے بندے ہیں اوراگر تو ان کو معاف فرمادے تو تو زبردست اور حکمت والا ہے } المائدۃ / 116 – 118

ارر اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کے پیروکاروں اور مومنوں میں نرمی اوررحمت پیدا فرما دی ہے ، اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں کی محبت کے قریب ترین ہیں جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

یقینا آپ ایمان والوں کا سب سے زیادہ اوربڑا دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے ، اور ایمان والوں سے سب سے زیادہ دوستی کے قریب یقینا انہیں پائي گے جو اپنے آپ کو نصاری کہتے ہیں ، یہ سب اس لئے ہے کہ ان میں علماء اور عبادت کے گوشہ نشین افرد پائے جاتے ہیں ، اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے المائدۃ /

اورعیسی علیہ السلام بنی اسرائیل کے آخری نبی ہیں ، پھر اس کے بعد اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے سب لوگوں کیلئے مبعوث فرمایا، اور وہ انبیاء و رسولوں میں سے آخری ہیں ۔ .